پاکستان کے مولوی فضل الرحمٰن (مولوی ڈیزل) کی شرارتیں

از- مجلس العلماء جنوبی افریقہ (ترجمہ)

۱۶ شعبان المعظم ۱۴۴۷ - ۵ فروری ۲۰۲۶ء

ذیل میں ڈربن کے مولانا عبد القادر عیسیٰ صاحب کے تبصرے کا لفظ بہ لفظ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ

ہم نے مذکورہ بالا 'مولانا' کے بارے میں کچھ آواز کے پیغامات اور ای میلز مجلس العلماء جنوبی افریقہ کو ارسال کی تھیں۔ اس کی سب سے اہم وجہ اور ضرورت یہ تھی کہ ہم نے مجلس العلماء جنوبی افریقہ کو، جو ملک اور شاید پوری دنیا میں حق پرست علماء کی واحد تنظیم ہے، اس نام نہاد مولوی ڈیزل کی شیطانی اور دجالی حرکتوں سے آگاہ کرنا انتہائی ضروری سمجھا۔

سنہ 1980 میں، حضرت مولانا مفتی محمود صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) ذیابیطس کی بیماری کے باعث علاج کے لیے کراچی کے ایک اسپتال میں داخل تھے۔ ہمارے مہتمم، حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) نے طلباء کو ہدایت کی تھی کہ وہ حضرت مفتی محمود صاحب کی خدمت باری باری دن یا رات میں موجود رہیں۔

ایک ایسی ہی خدمت کے دوران، ہم حضرت مفتی محمود صاحب کی نصیحت سن رہے تھے کہ انھوں نے اپنے بیٹے مولوی ڈیزل کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ ایک دھوکے باز ہے۔ حضرت مفتی محمود صاحب کے الفاظ، اور ہم حرف بحرف نقل کرتے ہیں، تھے " : **یہ (مولوی ڈیزل) میری باتیں سن کر میرے مخالفین کو جاکر سناتا ہے "! مخالفین سے مراد بھارت کے ریسرچ اینڈ اینالیسس وِنگ (RAW) ایجنٹ تھے، "اور یہ ان سے پیسہ وصول کرتا ہے"!**

ایک بار، مولوی ڈیزل نے حضرت مفتی محمود صاحب سے درخواست کی کہ وہ ذوالفقار علی بھٹو سے بات کرکے مولوی ڈیزل کا نکاح بے نظیر بھٹو، ذوالفقار علی بھٹو کی بیٹی، سے کرائیں، لیکن حضرت مفتی محمود صاحب نے صاف انکار کر دیا۔

جب بے نظیر بھٹو پاکستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں تو مولوی ڈیزل عوامی تقریروں میں چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ عورت کی قیادت قطعی حرام ہے! اور ہاں، یہ حرام ہے! لیکن پھر وہی مولوی ڈیزل، جس کا پیٹ لفظی طور پر بھرنا ناممکن ہے، بے نظیر بھٹو کے پاس جا بیٹھا، پارلیمنٹ میں نشست کی بھیک مانگتے ہوئے! اس نے اس پر ترس کھا کر اسے وزیر خارجہ مقرر کر دیا، جو الحمدللہ بہت مختصر مدت کے لیے ہی رہا۔

اس کے بعد مولوی ڈیزل پاکستان کے حرام خور اسٹیبلشمنٹ یعنی فوج کے پاس پہنچا۔ اس نے حرام خور اسٹیبلشمنٹ کی حرام جیبوں میں ایک بہت آرام دہ جگہ بنالی اور اس کا کٹھ پتلی بن گیا!

حال ہی میں، 2018ء میں، جب عمران خان قانونی طور پر پاکستان کے وزیر اعظم بنے، تو مولوی ڈیزل نے ایک اور شیطانی تحریک، پی ڈی ایم (پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ) قائم کی، تمام دوسرے حرام خوروں کے ساتھ مل کر جنھوں نے کھربوں روپے، ڈالر، جائیدادیں، ترقی یافتہ اور غیر ترقی یافتہ، لوٹے ہیں اور اب بھی لوٹ رہے ہیں، پاکستان کے جنگلات سے لکڑیاں چرائی ہیں، بین الاقوامی کمپنیوں کو ملٹی نیشنل کنٹریکٹ دیے ہیں، اور یہ فہرست لامتناہی ہے!

وہ پاکستان کے محنتی کسانوں کو بھوکا مار رہے ہیں، ان کی چاول، گنا، گندم، کپاس کی فصلیں اور دیگر قدرتی وسائل چھین رہے ہیں، مقامی مارکیٹوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر رہے ہیں، ایندھن، گھریلو ضروریات، پھل، سبزیوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کروا رہے ہیں، اور یہاں بھی یہ فہرست مکمل طور پر لامتناہی ہے!

مریم نواز شریف، ایک عورت، اگرچہ بدچلن عورت، مولوی ڈیزل کو پیچھے سے جھپٹ کر گلے لگاتی ہے اور اپنا سڑا ہوا چہرہ مولوی ڈیزل کے سڑے ہوئے کندھے پر ٹکا دیتی ہے۔ وہ مولوی ڈیزل کے پاس آتی ہے، اپنا لعنتی سر جھکاتی ہے، جبکہ مولوی ڈیزل اپنا داہنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر اسے دعا دیتا ہے!!! کیا یہ سب کے سامنے کھلا ہوا زنا نہیں ہے؟؟؟

مذکورہ بالا اس ابلیس مولوی ڈیزل کی صرف چند حرکتیں ہیں!

ہمارا سوال: یہ سب کچھ ہونے کے باوجود، مولوی شبیر سالوجی نے اسے جنوبی افریقہ مدعو کرنا، اس کی میزبانی کرنا اور اسے دورے پر لے جانا ضروری سمجھا؟ ہمیں یقین ہے کہ مولوی ڈیزل، اگر وہ اب بھی ہمارے ملک میں ہے، نے وہی پرانی کہانی کے ساتھ لاکھوں رانڈز کی بھیک مانگی ہوگی، یہ التجا کرتے ہوئے کہ اس (مولوی ڈیزل) کے پاس پورے پاکستان میں اپنے مدارس میں 300,000 سے زائد طلباء ہیں!!!

مولوی ڈیزل کو سڑی ہوئی، بدبودار جھوٹی باتیں کرنے میں پی ایچ ڈی ہے۔ اس نے عوامی خطابت کے فن میں مہارت حاصل کر لی ہے؛ اسے بخوبی علم ہے کہ کونسا پتہ کب اور کیسے چلانا ہے!!! اس کا لقب، ڈیزل، اگرچہ اسے ایک اور حرام خور چور سیاستدان نے دیا تھا، اس پر پوری طرح فٹ بیٹھتا ہے، کیونکہ جب کفار امریکیوں اور ان کے اتحادیوں نے افغانستان پر بمباری شروع کی تو اس نے افغانستان کے مجاہدین کو ڈیزل فراہم کرنے کی ذمہ داری لینے پر اصرار کیا۔ مجاہدین کو ڈیزل کے لیے کوئی اجازت نامے نہیں دیے گئے تھے؛ مجاہدین کو ڈیزل / ایندھن کی فراہمی کے اجازت نامے حاصل کرنے کے لیے مولوی ڈیزل کو خوفناک رقم ادا کرنی پڑتی تھی جو پاکستان سے افغانستان میں پہنچائے جاتے تھے، جبکہ ظالم پرویز مشرف نے بھی اس دوران بھاری رقم وصول کی!!!

سوال ۲ : ایسے دجالوں اور فرعونوں سے علماء، طلباء اور امت کو کیا دینی فوائد، اگر کوئی ہوں، حاصل ہو سکتے ہیں؟

والسلام

اے۔ کیو۔ عیسیٰ۔

(مولانا عیسیٰ کے تبصرے کا اختتام)

پاکستان کا یہ مولوی گمراہ کن لوگوں کی بدترین قسم میں سے ہے جو دین اور امت کو 'دین' کی شکل میں پیش کی جانے والی بددیانتی کے ساتھ لوٹتے اور کھسوٹتے ہیں۔ ایسے گمراہ کی عزت کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی مسلمانوں کو اس کی باتوں کو سننا چاہیے۔

اس کا فسق و فجور پاکستان میں واضح طور پر نمایاں اور معروف ہے جہاں اسے اپنی ڈیزل کی شرارتوں کی وجہ سے مولوی ڈیزل کا خطاب دیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایسے ابلیس کے ایجنٹوں کے جال میں پھنسنے سے بچائے جو 'علماء' کا بھیس بدل کر پھرتے ہیں۔

کسی برے مولوی کو پہچاننے کی بہترین علامت یہ ہے کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اپنی سونڈ دکھاتا پھرے– جو فسق، فجور اور کفر کا میڈیا ہے۔

ویب سائٹ: : https://themajlis.co.za/

ای میل muftis@themajlis.co.za